<"xml encoding="UTF-8?>

امام حسین علیہالسلام اور نصیحت

کمزور ترین لوگ

حدیث-۲۶- قالَ الْحُسَيْنُ عليه السلام: اَعْجَزُ النّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنِ الدُّعاءِ، وَاَبْخَلُ النّاسِ مَنْ بَخِلَ بالسَّلامِ. [بحارالانوار،93،294- موسوعه کلمات الامام الحسین علیه السلام،781، ح971]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: کمزور ترین لوگ وہ ہیں جو دعاءسے عاجز ہو اور سب سے زیادہ کنجوس اور بخیل وہ انسان ہیں جو سلام میں بُخل کریں۔

روزه کے حکمت

حدیث-۲۵- سُئِلَ الْحُسَيْنُ عليه السلام: لِمَ افْتَرَضَ اللّهُ عَزَّوَجّلَ عَلى عَبيدِهِ الصَّوْمَ؟ قالَ: لِيَجِدَ الْغَنِىُّ مَسَّ الْجُوعِ فَيَعُودَ بِالْفَضْلِ عَلَى المَساكينَ.

[موسوعة كلمات الامام الحسین علیه السلام، ص 692، ح 759]

امام حسین علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ پروردگار عالم نے اپنے بندوں پر روزہ کیوں فرض کیا؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: تاکہ امیر بھوک کی سختیوں کا مزہ چکھ سکیں اور اپنے مال کو غریبوں کی مدد (اورراہ خدا میں انفاق)کر سکیں۔

پانچواں حصہ:

امام حسین علیہالسلام اور نصیحت

نامہ اعمال

حدیث-۲۷- قالَ الْحُسَيْنُ عليه السلام لِمُعاوِيَةَ: وَاعْـلَمْ أَنَّ لِلّهِ تَعالى كِـتاباً لايُغادِرُ صَغيرَةً وَلاكَبيرَةً اِلاّ اَحْصاها وَلَيْسَ اللّهُ بِناسٍ لِأَخْذِكَ بِالْظِنَّةِ، وَقَتْلِكَ اَوْلِياءَهُ... [رجال کشی، ص 32]

امام حسین علیہ السلام نے معاویہ سے فرمایا: جان لو کہ پروردگار عالم کے پاس ایک ایسی کتاب ہے جو کسی چھوٹی یا بڑی چیز کو نہیں چھپاتی اور وہ سب لکھتا ہے اور خدا تمہارے ان اعمال کو نہیں بھولتا جن پر تم شک کرتے ہو اور اولیاء الہی(خدا کے دوست اور مقرب بندوں)کو قتل کرتے ہو...

امام اور آزادی مطلق

حدیث-۲۸- قالَ الْحُسَيْنُ عليه السلام: اِفْعَلْ خَمْسَةَ أَشْياءَ وَاذْنِبْ ماشِئْتَ، فَأَوَّلُ ذلِكَ: لا تَأْكُلْ رِزْقَ اللّهِ وَاذْنِبْ ماشِئْتَ، وَالثّانى: اُخْرُجْ مِنْ وِلايَةِ اللّهِ وَاذْنِبْ ما شِئْتَ، وَالثالِثُ: اُطْلُبْ مَوْضِعاً لايَراكَ اللّهُ وَاذْنِبْ ماشِئْتَ، وَالرّابِعُ:

إذا جاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ لِيَقْبَضَ رُوحَكَ فَادْفَعْهُ عَنْ نَفْسِكَ وَاذْنِبْ ما شِئْتَ، وَالْخامِسُ: إذا اَدْخلَكَ مالِكٌ فی النّارِ فَلا تَدْخُلْ فِی النّارِ وَاذْنِبْ ما شِئْتَ. [موسوعة کلمات الامام الحسین علیه السلام، ح 559]
ایک شخص امام حسین علیہ السلام کے پاس حاضر ہوااورعرض کیا: مولا میں گناہ گار ہوں اور گناہ سے باز نہیں آسکتا، مجھےنصیحت فرمائیں۔
تو اس وقت امام علیہ السلام نے فرمایا: دیکھیں پانچ کام کرو، پھر جو چاہو گناہ کرو:
1- روزق الہی مت کھاؤ، جو چاہو گناہ کرو۔ 2-اللہ کی حکومت اور ولایت سے نکل جاؤ، جو چاہو کرو۔ 3- ایسی جگہ کا انتخاب کر،جہاں اللہ تم کو نہ دیکھے، پھر تم جو گناہ چاہیں انجام دیں۔ 4- جب عزرائیل (ملک الموت) تمہارے جسم سے روح قبض کرنے آئے تو اسے تم اپنےسے دور رکرو، جو چاہو کرو۔ 5- جب جہنم کا مالک تمہیں آگ میں ڈالنا چاہے تو آگ و آتش میں داخل نہ ہو، پھر جو گناہ چاہو کرو۔

روز قیامت نامہ اعمال کا پیش کرنا
حدیث-٢٩- قالَ الْحُسَیْنُ علیه السلام: إنَّ اَعْمالَ هذِهِ الاْمَّةِ ما مِنْ صَباحٍ اِلاّ وَتُعْـرَضُ عـَلَی اللّهِ تَعالی. [بحارالانوار، ج73، ص353. عیون اخبار الرضا، ج2، ص 48]
امام حسین علیہ السلام نے فرمایا:کوئی صبح ایسا نہیں جس میں اس امّت کے اعمال ہر روز خداوند متعال کے حضور پیش نہ کئے جاتے ہو۔

اللہ کے سوا سب کچھ
حدیث-٣٠- قالَ الْحُسَیْنُ علیه السلام: اِنَّ سُکّانَ السَّمواتِ یَفْنُونَ وَاَهْلَ الاْرْضِ یَمُوتُونَ وَجَمِیعُ الْبَرِیَّةِ لا یَبْقُونَ وَکُلَّ شَیْ ءٍ هالِکٌ اِلاّ وَجْهَهُ. [فتوح ابن اعثم، ج 5، ص 94 ـ مقاتل الطالبیین، ص 112]
امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: آسمان والے فنا ہو جاتے ہیں اور زمین والے مر جاتے ہیں اور کوئی چیز باقی رہنے والی نہیں ہیں اور خدا کے سوا ہر چیز فنا ہے۔